

سُورَةُ الْقَصَصِ

Surah 28 — Al-Qasas (The Stories) • Meccan • 88 Ayahs • Translation: Urdu

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طَسَمَ
طَسَمَ

2

تِلْكَ ءَايَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں

3

نَتْلُوا۟ ۚ عَلَيْكَ مِنْ نَّبَأِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

(اے محمد ﷺ) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کو سنائے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں

4

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا ۚ يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ
أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں تھا

5

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً ۚ وَنَجْعَلَهُمُ
الْوَارِثِينَ

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اُن پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں

6

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَمُنَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا ۚ يَحْذَرُونَ

اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر کو وہ چیزیں دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خِفَتْ عَلَيْهِ فَأَلْقَاهُ فِي الْقَيْمِ وَلَا تَخَافِي
وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَاهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اُسے پیغمبر بنا دیں گے

فَالْتَقَطَهُ ۖ ءَالُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا ۚ وَحَزْنَا ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَمُّنَ وَجُنُودَهُمَا
كَانُوا ۚ خَطِئِينَ

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ اُن کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر چوک گئے

وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرْتُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ
نَتَّخِذَهُ ۚ وَلَدًّا ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا۔ شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اُسے بیٹا بنالیں اور وہ انجام سے بے خبر تھے

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِغًا ۚ إِن كَادَتْ لَتُبْدِيَ بِهِ ۚ لَوْلَا أَنْ رَبَّنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا
لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا اگر ہم اُن کے دل مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصے) کو ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ ۚ قُصِّيهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهِ ۚ عَن جُنُبٍ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی

﴿ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ ۖ يَكْفُلُونَهُ ۚ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ ۚ نَصِحُونَ ﴾

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دائیوں) کے دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰ کی بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں

﴿ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ ۚ كَىٰ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴾

تو ہم نے (اس طریق سے) اُن کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے

﴿ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ ۚ وَاسْتَوَىٰ ءَاتَيْنَاهُ حُكْمًا ۖ وَعِلْمًا ۚ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴾

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے اُن کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

﴿ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ ۚ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِنْ

شَيْعَتِهِ ۚ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۚ ۚ فَاسْتَغْثَهُ الَّذِي مِنْ شَيْعَتِهِ ۚ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ ۚ

فَوَكَزَهُ ۚ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۚ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ ۚ عَدُوٌّ ۚ مُّضِلٌّ ۚ

مُبِينٌ ۚ

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا اُن کے دشمنوں میں سے تو جو شخص اُن کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۖ إِنَّهُ ۙ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو خدا نے اُن کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا ۚ لِلْمُجْرِمِينَ

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں

فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا ۖ يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اُسْتَنْصَرُهُ ۙ بِالْأَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ ۙ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ۚ

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل اُن سے مدد مانگی تھی پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ تُو تو صریح گمراہ ہے

فَلَمَّا اَنَّ اَرَادَ اَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ ۙ لَهُمَا قَالَ يُمُوسَىٰ اَتُرِيدُ اَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا
قَتَلْتَ نَفْسًا ۚ بِالْأَمْسِ ۙ اِنْ تُرِيدُ اِلَّا اَنْ تَكُونَ جَبَّارًا ۙ فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيدُ اَنْ
تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ

جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اُنھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا اسی طرح چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے ہو کہ نیکو کاروں میں ہو

وَجَاءَ رَجُلٌ ۙ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يُمُوسَىٰ اِنَّ اَلْمَلَا يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ
فَاُخْرِجْ اِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں تمہارا خیر خواہ ہوں

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا ۚ يَتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً ۚ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

تَذُودَانِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۚ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِرَ الرِّعَاءُ ۚ وَأَبُونَا شَيْخٌ ۚ

كَبِيرٌ ۚ

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (اُن سے) کہا تمہارا کیا کام ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چارپایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں

فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ ۚ فَقِيرٌ ۚ

تو موسیٰ نے اُن کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۚ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا

سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ ۚ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ۚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ اُن کے پاس آئے اور اُن سے اپنا ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأْبَتِ اسْتَجِرْهُ ۚ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ

ایک لڑکی بولی کہ ابّا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانت دار (ہو)

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمْنِي حَبْجَ ۚ ۚ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا ۚ فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

اُنہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس عہد پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنی نہیں چاہتا۔ مجھے انشاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤں گے

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۚ

موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جو کسی مدت (چاہوں) پوری کردوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں خدا اس کا گواہ ہے

ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ ۚ ۚ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا ۚ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۚ ۚ لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ ۚ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ

جب موسیٰ نے مدت پوری کردی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ
يُمُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰ
میں تو خدائے رب العالمین ہوں

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ ۚ وَلَّىٰ مُدْبِرٌ ۚ وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ
يُمُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ

اور یہ کہ اپنی لاتھی ڈالو۔ جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے، تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے پھر
کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ اور ڈرومت تم امن پانے والوں میں ہو

أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَأَضْمُمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنْ
الرَّهْبِ ۚ فَذَنِكَ بُرْهَانٍ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
فَاسِقِينَ

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی
طرف سیکڑلو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس
جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا ۚ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ

موسیٰ نے کہا اے پروردگار اُن میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں)
مجھ کو مار نہ ڈالیں

وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا ۚ فَأَرْسَلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ
أَنْ يُكَذِّبُونِ

اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ
میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کریں گے

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا ۚ فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِأَيَّتِنَا أَنْتُمْ وَمَنْ أَتَّبَعُكُمَا الْغٰلِبُونَ

(خدا نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنٰتٍ ۚ قَالُوا ۚ مَا هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ ۙ مُّفْتَرًى ۙ وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي ءَابَائِنَا الْأَوَّلِينَ

اور جب موسیٰ اُن کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ جادو ہے جو اُس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيَ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ ۚ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهُ ۙ عَقِبَةُ الدَّارِ ۚ اِنَّهٗ ۙ لَا يُفْلِحُ الظَّٰلِمُوْنَ

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔ بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ فَاَوْقِدْ لِّىْ يَهُمِّنُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا ۚ اَلَعَلِّىْ اُطَّلِعُ اِلٰى اِلٰهِ مُوسٰى وَاِنِّىْ لَآظُنُّهٗ ۚ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہمارے لئے گارے کو آگ لگوا (کر اینٹیں پکوا) دو پھر ایک (اُونچا) محل بنادو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں

وَأَسْتَكَبَرَ هُوَ وَجُنُودُهٗ ۚ فِى الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُوْا ۚ اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ ۖ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

تو ہم نے اُن کو اور اُن کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا

وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً ۖ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يُنصَرُونَ

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں) کو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن اُن کی مدد نہیں کی جائے گی

وَاتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ

اور اس دنیا سے ہم نے اُن کے پیچھے لعنت لگادی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ ۚ بَعْدَ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بِصَآئِرٍ لِلنَّاسِ وَهَدًى ۖ وَرَحْمَةً ۚ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور ہم نے پہلی اُمتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا ۖ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًّا ۖ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا ۚ عَلَيْهِمْ ءَايَاتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ رَحْمَةً ۖ مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ
مِّن نَّذِيرٍ ۖ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ ۖ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا ۖ رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
رَسُولًا ۖ فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور (اے پیغمبر ہم نے تو کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرنے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا ۖ لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوَلَمْ
يَكْفُرُوا ۖ بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا ۖ سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا ۖ إِنَّا بِكُلِّ
كُفْرُونَ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں اُنہوں نے اُن سے کفر نہیں کیا۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں

قُلْ فَاتُوا ۖ بِكِتَابٍ ۖ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم خدا کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا ۖ لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

ۖ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور ہم بے دریغ اُن لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں

الَّذِينَ ءَاتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ ۖ هُمْ بِهِ ۖ يُؤْمِنُونَ

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا ۖ ءَامَنَّا بِهِ ۖ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۖ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ ۖ مُسْلِمِينَ

اور جب (قرآن) اُن کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اس سے پہلے کے حکمردار ہیں

أَوْ ۖ لَكَ يُوْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

وَإِذَا سَمِعُوا ۖ أَلْفَوْا ۖ أَعْرَضُوا ۖ عَنْهُ وَقَالُوا ۖ لَنَا أَعْمَلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَلُكُمْ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ
لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ

اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

(اے محمد ﷺ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اُسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جانتا ہے

وَقَالُوا ۚ إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفُ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا ءَامِنًا ۚ يُجَبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ رِزْقًا ۚ مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے اُن کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ ۚ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ ۚ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۚ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو اُن کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور اُن کے پیچھے ہم ہی اُن کے وارث ہوئے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا ۚ يَتْلُوا ۚ عَلَيْهِمْ ءَايَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ فَمَتَّعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ۚ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا ۖ فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اُس نے اُسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہوگا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح اُن کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے

وَقِيلَ ادْعُوا ۖ شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۖ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ اُن کو پکاریں گے اور وہ اُن کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ

اور جس روز خدا اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ ۖ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے، اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کرلیتا ہے۔ ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک و بالاتر ہے

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ

اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۚ أَفَلَا تَسْمَعُونَ

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جسے جو تم کو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ ۚ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَمِنْ رَحْمَتِهِ ۚ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا ۚ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا ۚ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور اس میں اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآئِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس دن وہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں گئے؟

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ۚ فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا ۚ أَنْ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات خدا کی ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا

ۚ إِنَّ قُرُونًا كَانَتْ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ وَءَاتَيْنَاهُ مِنْ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُو۟لَٰئِكَ أَتُوعَدُونَ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ لَأَكْثُرُنَّ ۚ وَلَٰ تَفْرَحُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔ اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت۔ کہ خدا اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَابْتَغِ فِيمَا ءَاتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۚ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَأَحْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۚ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

اور جو (مال) تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔ اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ ۚ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ ۚ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً ۚ وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ ۱ ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ

بولا کہ یہ (مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی اُمّتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ فِي زِينَتِهِ ۚ ۲ ۚ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَلِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ ۚ ۳ ۚ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۚ

تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھانھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا ۚ ۴ ۚ الْعِلْمَ وَيَلِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ ۚ ۵ ۚ لِمَنْ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ ۶ ۚ وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب خدا (کے) ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا

فَخَسَفْنَا بِهِ ۚ ۷ ۚ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ ۚ ۸ ۚ مِنْ فِتْنَةٍ ۚ ۹ ۚ يَنْصُرُونَهُ ۚ ۱۰ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوسکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا^۱ مَكَانَهُ^۲ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ
مِنَ عِبَادِهِ^۳ وَيَقْدِرُ^۴ لَوْلَا أَن مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بَنَّا^۵ وَيَكَأَنَّهُ^۶ لَا يُفْلِحُ
الْكَافِرُونَ

اور وہ لوگ جو کل اُس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پا سکتے

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعُلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا^۱ فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا^۲ ا^۳
وَالْعُقُبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے

مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ^۱ خَيْرٌ^۲ مِّنْهَا^۳ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا^۴
السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا^۵ يَعْمَلُونَ

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَيَّ^۱ مَعَادٍ^۲ ا^۳ قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ
وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ^۴

(اے پیغمبر) جس (خدا) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا؟ أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً؟ مِّنْ رَبِّكَ ؟ فَلَا تَكُونَنَّ
ظَهِيرًا؟ اِلِّلْكَفِرِينَ

اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ ءَايَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ ؟ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ؟ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ

اور وہ تمہیں خدا کی آیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جیو

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا ءَاخَرَ ؟ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ؟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ؟ ؟ لَهُ
الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے